سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : " میری امت کے آخری زمانے میں کچھ عورتیں ایسی ہونگی جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہونگی، وہ خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی ہونگی، ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہونگے یہ لعنتی عورتیں ہیں " اسکا کیا مطلب ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سے مراد ایسی عورتیں ہیں جو اپنے لباس میں ایسے طریقے اختیار کرتی ہیں، جن میں ان کے اعضاء واضح نظر آرہے ہوتے ہیں۔ محدثین کے ہاں اس کی معروف تفسیر یہی ہے کہ جو عورتیں اپنے سروں پر دوپٹا یا کوئی اور کپڑا ایسے باندھ لیتی ہیں جیسے وہ اونٹ کا کوہان محسوس ہو تو یہ ممنوع ہے۔

اسی طرح جینز کا لباس ایک تنگ اور ٹائٹ لباس ہوتا ہے جس میں جسم کے نشیب وفراز ظاہر ہوتے ہیں لہذا اس کا پہننا مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ